

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو سینتیس

راہ کے سنگ میلوں کی نبوتی اہمیت کا انکشاف: 1776 سے 2023 تک

Jeff Pippenger

2024-03-15

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا زمانہ، جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا اور امریکہ میں اتوار کے قانون پر اختتام پذیر ہوتا ہے، وہ عرصہ ہے جس میں ہر رویا کا اثر پورا ہوتا ہے۔ ان میں سے بعض روپائیں مسیح کی دوسری آمد تک پھیلی ہوئی ہیں، لیکن یہاں تک کہ جو اتوار کے قانون کے بعد وقوع پذیر ہوتی ہیں وہ بھی مہر بندی کے زمانے سے وابستہ ہیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی وہ مرحلہ ہے جہاں ابدی عہد کامل طور پر پورا ہوتا ہے۔ اسی زمانے میں مسیح اپنی شریعت اپنی قوم کے دلوں اور ذہنوں پر ہمیشہ کے لیے لکھتا ہے۔ یہ مہر بندی الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے، جو گناہ نہیں کرتا۔

"دو سو بیس" کا علامتی ربط بحالی اور الوہیت و انسانیت کے امتزاج، دونوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ کنگ جیمز بائبل سے لے کر 1831 میں ولیم ملر کی پہلی عوامی پیشکش تک، اور پھر 1833 میں ورمونٹ ٹیلیگراف میں بالآخر اشاعت تک کے دو سو بیس برس، الوہیت و انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس میں "سچائی" کے دستخط شامل ہیں، جو ایک عبرانی لفظ ہے جسے "حیرت انگیز زبان دان" نے تخلیق کیا، جو عبرانی حروف تہجی کے پہلے، تیرہواں اور آخری حرف کو ملا کر "سچائی" کا لفظ بناتا ہے۔ 1611 اور کنگ جیمز بائبل سے شروع ہو کر 1831 اور ملر کے اپنے پیغام کی اشاعت تک کے دو سو بیس برس، "حیرت انگیز زبان دان" کے دستخط کی عکاسی کرتے ہیں۔

ان دونوں تاریخوں (1611 اور 1831) کے درمیان، 1798 میں وقت انجام کتابِ دانی ایل (کنگ جیمز بائبل) کے ایک پیغام پر لگی مہر کے کھلنے کی نمائندگی کرتا ہے، جو علم میں ایسے اضافے کا باعث بنا جس کے نتیجے میں 1831 میں ملر کی اشاعت ہوئی۔ 1798 میں وقت انجام ایک آزمائشی عمل کے آغاز کی بھی نشاندہی کرتا ہے، جس نے نادان کنواریوں کی بغاوت کو جنم دیا، جنہیں دانی ایل باب بارہ میں شریر قرار دیتا ہے۔ پس 1798 عدد تیرہ کی نمائندگی کرتا ہے، پہلے اور آخری حرف کے درمیان، کیونکہ تیرہ بغاوت کی علامت ہے۔ 1798 کا تعلق 1776 سے 1798 تک کے دور تیاری سے بھی ہے، جو وقت انجام ہے۔

ملر کے دو سو بیس سالہ ربط کی طرح، 1776 بھی ایک الہی اشاعت یعنی اعلان آزادی سے نشان زد ہے، اور ایک ایسے دور کا آغاز کرتا ہے جو 1798 میں ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس کی اشاعت پر ختم ہوتا ہے۔ الوہیت اور انسانیت کے درمیان ملر کے علامتی ربط کے دو سو بیس سال کو سنہ 1798 اس بائیس سالہ تیاری کے عرصے سے جوڑتا ہے جو اعلان آزادی کی اشاعت سے شروع ہو کر 1798 کے ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس کی اشاعت تک جاری رہا۔ چونکہ بائیس، دو سو بیس کا دسواں حصہ ہے، یا اس کا عشر؛ اس لیے بائیس کا عدد بھی، جیسے دو سو بیس، الوہیت اور انسانیت کے ربط کی نمائندگی کرتا ہے۔

ملر کے دو سو بیس سال پر صداقت کی مہر ثبت ہے، جیسے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت پر ہے، اور 1776 سے 1798 تک کی تیاری کی مدت پر بھی یہی مہر ثبت ہے، کیونکہ درمیانی تاریخ 1789 اس آئین کی اشاعت کی نشان دہی کرتی ہے جسے تیرہ نوآبادیوں نے توثیق کی تھی۔

ملر کی وہ کڑی جو 1611 میں شروع ہوئی اور 1831 میں ختم ہوئی، جس کا وسط 1798 میں آیا، 1776 سے 1798 کے بائیس سالہ عرصے سے مربوط ہے، جس کا وسط 1789 ہے۔ ان پانچوں تاریخوں: 1611، 1776، 1789، 1798 اور 1831 کی نمائندگی ایک اشاعتی کام کرتا ہے۔ تیاری کے دور کی تاریخیں بائیس

سالہ عشر، 1776 سے 1798، کو شامل کرتی ہیں، اور وہ مدت ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کو واضح کرتی ہے، جو وہ زمانہ ہے جب الوہیت انسانیت کے ساتھ متحد ہوتی ہے۔ ملر کی دو سو بیس سالہ مدت اور 1776 سے 1798 تک کی بائیس سالہ تیاری کی مدت، دونوں الوہیت اور انسانیت کے باہمی ربط کی نمائندگی کرتی ہیں۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا زمانہ 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا اور یہ اس بات سے نشان زد ہوا کہ اسلام تیسری مصیبت نے روحانی ارض جلال پر حملہ کیا۔ بائیس سال بعد، 7 اکتوبر 2023 کو، اسلام تیسری مصیبت نے مثالی، حقیقی ارض جلال پر پھر حملہ کیا۔ جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی مکمل ہو جائے گی، اور اسلام تیسری مصیبت دوبارہ ریاستہائے متحدہ امریکہ پر حملہ کرے گا۔

مہر بندی کا زمانہ اسلام کی جانب سے زمین کے حیوان پر حملے سے شروع ہوتا ہے، اور اسلام کی جانب سے زمین کے اسی حیوان پر حملے کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ درمیان میں، تیسری مصیبت کے دوران اسلام نے اسرائیل کی قوم پر ضرب لگائی، جس کی بائبل نمائندگی یہوداہ سے ہوتی ہے۔ یہوداہ بائبل کی قدیم حقیقی شاندار سرزمین تھی، اور ریاستہائے متحدہ جدید روحانی شاندار سرزمین ہے۔

اسلام کے تین وار سب کے سب ارض جلال ہی پر کیے گئے تھے۔ پہلا اور آخری وار عصر حاضر کی روحانی ارض جلال کے خلاف تھے، اور درمیانی وار قدیم ظاہری ارض جلال کے خلاف کیا گیا تھا۔ درمیانی سنگ میل ایک حملہ تھا جو جدید قوم اسرائیل کے خلاف تھا، اور ان کے مسیحا کی مصلوبیت میں ظاہری اسرائیل بغاوت کی علامت بن گیا، جس کی نمائندگی عبرانی حروفِ تہجی کے تیرہویں حرف سے ہوتی ہے۔

1776 سے 1798 تک کا دور تیاری تیسرے فرشتے کی تحریک کے دو سو بیس سالہ عرصے سے بھی مربوط ہے، کیونکہ 1776 میں اعلانِ آزادی سے آغاز کر کے 1996 تک، جب 'End' 'Time of the End' میگزین شائع ہوا، یہ مدت دو سو بیس سال بنتی ہے۔ اس تاریخ کے وسط میں 1989 میں اختتامِ وقت ہے، جو نادان شریر کنواریوں کی بغاوت کو نشان زد کرتا ہے۔ لہذا 1611، 1776، 1789، 1798، 1831، 1989، 1996، 2001 اور عنقریب آنے والا اتوار کا قانون سب ایسے سنگ میل ہیں جو اس سچائی سے وابستہ ہیں کہ الوہیت جب انسانیت کے ساتھ متحد ہوتی ہے تو گناہ نہیں کرتی۔ دس سنگ میل ہیں، جن میں سے دو کو دو بار دہرایا گیا ہے۔

دس وہ عددے جو آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے، اور جب آپ 1776 اور 1798 کی دو دہرائی گئی تاریخوں کو جمع کرتے ہیں، تو آپ کے پاس کل بارہ نشاناتِ راہ ہوتے ہیں، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ تمام نشاناتِ راہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے امتحانی عمل سے متعلق ہیں جو 11 ستمبر 2001 سے لے کر عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک وقوع پذیر ہوتا ہے، جہاں مسیح اپنی الوہیت کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی انسانیت کے ساتھ ملا کر تیسرے فرشتے کے کام کو مکمل کرتا ہے، جو باقی ابدیت تک گناہ نہیں کرتے۔ یقیناً، یہ حقیقت صرف وہی دیکھ سکتے ہیں جو، جیسا کہ یسعیاہ کہتا ہے، یہ اختیار کرتے ہیں کہ "اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اپنے کانوں سے سنیں، اپنے دل سے سمجھیں، رجوع کریں اور شفا پائیں۔"

22 اکتوبر 1844 کو، جب مسیح اچانک اپنے بیکل میں آیا تاکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کو مکمل کرے، تیسرا فرشتہ نمودار ہوا۔ پھر میلراٹس کے ایک گروہ نے مسیح کی پیروی کرتے ہوئے قدس الاقداس میں دخول کیا، اگرچہ بعد ازاں انہوں نے تیسرے فرشتے کی بڑھتی ہوئی روشنی کی پیروی کرنا چھوڑ دی اور پہلے قادش کی بغاوت دہرائی، اور انہیں لاودکیہ کے بیابان میں بھٹکتے رہنے کے لیے مقرر کیا گیا یہاں تک کہ وہ سب مر گئے۔

جب مسیح اچانک قدس اقداس میں داخل ہوئے، تو الوہیت اور انسانیت کے امتزاج نے اس کام کی نمائندگی کی جسے وہ انجام دینے کے لیے تیار تھے، اور اس کام کی علامتی نمائندگی لاجواب ماہر لسانیات نے دو گواہوں کے ہمراہ کی۔ وہ گواہ حبقوق اور یوحنا تھے۔ دونوں کتابوں کے باب دو، آیت بیس میں 22 اکتوبر 1844 کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ایک نے کفارہ کے کام (at-one-ment) پر زور دیا، جو اسی تاریخ کو شروع ہوا، اور دوسرے نے اُس ہیکل کی نشاندہی کی جسے پاک کیا جانا تھا۔

وہ ہیکل جس میں وہ اچانک آیا، اُس کی نمائندگی اُس ہیکل سے ہے جسے 'روزانہ' (بت پرستی) اور 'ویرانی کا مکروہ' (پاپائیت) نامی طاقتوں نے پامال کیا تھا۔ یہ ہیکل مسیح کی بھی نمائندگی کرتا تھا، جو وہ ہیکل ہے جسے ڈھا دیا گیا اور پھر تین دن میں اٹھایا گیا۔ یہ ملرائٹس کے ہیکل کی بھی نمائندگی کرتا تھا جو 1798 سے 1844 تک چھیالیس برس میں قائم کیا گیا۔ یہ انسانی ہیکل کی بھی نمائندگی کرتا تھا، جو چھیالیس کروموسومز سے منظم ہوتا ہے اور انسانی جسم کی جینیاتی ساخت کی تعیین اور حکمرانی کرتا ہے۔ یہ کوئی اتفاق نہیں کہ انسانی جسم کا ہر خلیہ ہر پچیس سو بیس دن بعد مکمل طور پر بدل جاتا ہے۔

ہیکل کی ان تمام الہی مثالوں میں، جو مسیح کے اس کام کی نمائندگی کرتی ہیں کہ وہ الوہیت کو انسانیت کے ساتھ یکجا کرتا ہے، الوہیت ہمیشہ انسانیت سے پہلے آتی ہے۔ 1611، 1831 سے پہلے ہے۔ 1776، 1798 سے پہلے ہے۔ 1776، 1996 سے پہلے ہے۔ 2001، 2023 سے پہلے ہے۔ میلرائٹس مسیح کے پیچھے قدس الاقداس میں داخل ہوئے۔ ابتدا میں خدا نے انسان کو پیدا کیا۔

اب ہم 1776، 1789 اور 1798 کے تین سنگ میل کے اپنے جائزے کی طرف واپس آتے ہیں، جو اس تیاری کے دور کی نمائندگی کرتے ہیں جو مہر بندی کے زمانے کی خصوصیت ہے۔ پہلے دور کی نمائندگی 1776، اعلان آزادی، اور دو کانٹینینٹل کانگریسوں کے زمانے سے ہوتی ہے؛ اور دوسرے دور کی نمائندگی 1789، آئین، اور کنفیڈریشن کے مضامین کے زمانے سے 1798 تک ہوتی ہے۔

حیوانات کی شبیہ کا راز، یعنی یہ حقیقت کہ آٹھواں سر سات سروں میں سے ہے، دونوں ادوار میں پہچانا جاتا ہے۔ اس کی شناخت اس تاریخ کے تیسرے سنگ میل میں بھی ہوتی ہے، لیکن وہ سنگ میل آٹھویں کو—جو سات میں سے ہے—اس طور پر بیان کرتا ہے کہ اس کی تکمیل پاپائیت کے ذریعے ہوئی۔ پہلے دو ادوار ریاست ہائے متحدہ کے اندر اس امر کی تکمیل کی نمائندگی کرتے ہیں کہ آٹھواں سات میں سے ہے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ دو سینگوں پر مشتمل ہے؛ ایک مرد سے منسوب ہے اور دوسرا عورت سے۔ مرد سیاسی قوت ہے، یہ جمہوری سینگ ہے۔ عورت مذہبی قوت ہے، یہ پروٹسٹنٹ سینگ ہے۔ لہذا 1776 اور اعلان آزادی جس دور کی نمائندگی کرتے ہیں، وہ پروٹسٹنٹ سینگ کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ الوہیت ہمیشہ انسانیت سے مقدم ہوتی ہے۔ 1789 اور آئین جس دور کی نمائندگی کرتے ہیں، وہ جمہوری سینگ کی نمائندگی کرتا ہے۔

2020 میں دونوں سینگ جدید شیطانی، ملحدانہ ڈریگن قوتوں کے ہاتھوں مار دیے گئے۔ حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ 18 جولائی 2020 کو مارا گیا، اور بعد ازاں ریپبلکن سینگ 3 نومبر 2020 کو مارا گیا۔ 2023 میں دو گواہ اٹھ کھڑے ہوئے، اور دنیا جو ان کی لاشوں پر جشن منا رہی تھی، خوفزدہ ہونے لگی۔

سن 2023 میں، زمین کی تاریخ کی آخری نسل میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے آخری مرحلے کا آغاز ہوا۔ اب الوہیت ہمیشہ کے لیے انسانیت کے ساتھ یکجا کی جا رہی ہے، جبکہ آخری دنوں کے وفادار ابد تک مسیح کی شبیہ کی باز تخلیق کر رہے ہیں۔

2023 میں، زمین کے درندے کے ملک میں مرتد کلیسیا کو مرتد ریاست کے ساتھ یکجا کرنے کا آخری کام شروع ہوا۔ وہ طاقت کا ڈھانچہ جس کی نمائندگی پاپائیت کرتی ہے، جو ایک مرتد کلیسیا پر مشتمل

تھا جو ایک مرتد ریاست پر حکمرانی کرتی تھی، اس وقت قائم کیا جا رہا تھا اور درندے کی شبیہ کی نقل تیار کر رہا تھا۔

جنہیں بلایا گیا ہے اُن کے لیے بڑی آزمائش یہ ہے کہ وہ "حیوان کی شبیہ" کی تشکیل کو دیکھیں، جیسا کہ "آوازیں، بجلیاں، گرجیں" اور آنے والے "زلزلہ" کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے۔ مہر بندی کا زمانہ وہ دور ہے جب ہر رویا اپنی کامل تاثیر (تکمیل) کو پاتی ہے۔ 1776 سے 1798 تک کے دور تیاری میں، جو مہر بندی کے زمانے کی تمثیل کرتا ہے، "پہیہ کے اندر پہیہ" تھے، جو اُس رویا کا حصہ ہے جو حرقی ایل نے اُس وقت دیکھا جب اُس نے قدس الاقداس میں نظر ڈالی، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں۔ اُن پہیوں کو بہن واٹھ نے "انسانی واقعات کے پیچیدہ باہمی تعامل" قرار دیا ہے۔ 1776 سے 1798 تک کے دور تیاری میں ایسے بعض "انسانی واقعات کے پیچیدہ باہمی تعاملات" شامل تھے جنہیں نوٹ کرنا چاہیے۔

ایک بات یہ ہے کہ انقلابی فرانس ریاست ہائے متحدہ کی تمثیل تھا۔ دونوں اقوام پائیدت کو زمین کے تخت پر بٹھاتی ہیں، اور دونوں اسے نیچے اتارتی بھی ہیں۔ دونوں اقوام اپنی فوجی اور اقتصادی طاقت اس کام کی تکمیل کے لیے وقف کرتی ہیں۔ دونوں اقوام اچانک اپنے قائم شدہ مذاہب کو ہٹا دیتی ہیں تاکہ کیتھولک بن سکیں۔ دونوں اقوام ایک ایسے "زلزلے" سے گزرتی ہیں جو ان کی قائم شدہ حکومتوں کو الٹ دیتا ہے۔ دونوں اقوام کی تاریخیں 1789 سے بندھی ہوئی ہیں، کیونکہ 1789 میں فرانسیسی انقلاب شروع ہوا اور امریکی آئین نافذ العمل ہوا۔

فرانسیسی انقلاب دس سال جاری رہا۔ فرانسیسی انقلاب کے آخری مراحل کے دوران نیپولین بوناپارٹ اقتدار تک پہنچا۔ وہ ایک نمایاں فوجی رہنما بن گیا اور 9 نومبر 1799 کی اپنی کامیاب بغاوت—جس کے نتیجے میں وہ فرانسیسی جمہوریہ کا اول قونصل بنا—کے بعد فرانسیسی حکومت میں کلیدی کردار ادا کیا۔

تیاری کے عرصے (1776 تا 1798) کے دوسرے دور میں، وہ شخص جو آٹھواں تھا (ترتیب کے لحاظ سے نہیں)، جو سات میں سے تھا، جان بینکاک تھا۔ وہ دوسرے دور کے آٹھ صدور میں سے ایک تھا جس کی نمائندگی 1789 (فرانسیسی انقلاب کا سال) کرتا ہے۔ وہ اُن آٹھ صدور میں واحد تھا جس نے پہلے دور میں بھی، جس کی نمائندگی 1776 کرتا ہے، بطور صدر فرائض انجام دیے تھے۔ اس پیش گوئی کے معنوں میں وہ آٹھواں تھا، جو سات میں سے تھا۔

وہ انسانی دور کی امضا ہے، کیونکہ پہلا دور الہیت کی نمائندگی کرتا ہے، اس لیے وہ وہ امضا ہے جو دونوں ادوار (الہی اور انسانی) کو آپس میں جوڑتی ہے۔ اس کی امضا انسانی تاریخ کی سب سے معروف امضا ہے، اور وہ اس کی شاندار خوش خطی سے بڑھ کر معنویت رکھتی تھی۔

جان بینکاک کے اعلان آزادی پر کیے گئے دستخط تاریخ کے سب سے مشہور دستخط ہیں۔ ان کے بڑے اور نمایاں دستخط ایک علامت کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں، جو امریکی آزادی اور برطانوی حکمرانی کے خلاف امریکی نوآبادیوں کی ڈٹ کر مخالفت کی علامت ہیں۔ بینکاک، جو 1776 میں اعلان آزادی پر دستخط کے وقت کانٹینیٹل کانگریس کے صدر تھے، نے مبینہ طور پر اپنا نام اتنا نمایاں انداز میں اس لیے لکھا کہ بادشاہ جارج سوم بغیر عینک کے بھی اسے پڑھ سکے، جو ان کی جرات اور مقصد آزادی کے لیے عزم و وابستگی کی علامت تھا۔

بینکاک 1789 کے نمائندہ دور کے آٹھ صدور میں سے ایک تھا، لیکن وہ ان سات مردوں میں شامل تھا جو 1776 کے نمائندہ دور میں صدر تھے۔ جب اعلان آزادی پر دستخط ہوئے تو وہ صدر تھا۔ بینکاک اپنے انسانی دستخط کے ذریعے دونوں ادوار کو جوڑتا ہے، اور وہ پہلی تاریخ اور دوسری تاریخ دونوں میں پایا جاتا ہے۔ پہلی تاریخ الہی کی نمائندگی کرتی ہے اور دوسری تاریخ انسانی کی نمائندگی کرتی ہے، اور

جو دستخط دونوں تاریخوں کو آپس میں جوڑتے ہیں، وہ اسی شاندار زبان دان کے دستخط ہیں جس نے ایک انسانی ذریعے کو بروئے کار لا کر 1776 کے نمائندہ الہی دور کو 1789 کے نمائندہ انسانی دور کے ساتھ یکجا کیا۔

دنیا کی تاریخ میں صرف ایک اور دستخط ایسا ہے جو شناخت کے اعتبار سے بینکاک کے دستخط کا مقابلہ کرتا ہے، اور وہ بھی 1789 اور فرانسیسی انقلاب سے وابستہ ہے۔ اس دستخط میں وہی طرح کی جسارت ہے جسے بینکاک ظاہر کرنا چاہتا تھا، اور یہ فرانس کی تاریخ میں ملتا ہے۔

عالمی شناخت اور علامتی اہمیت کے لحاظ سے، نیپولین بوناپارٹ کے دستخطوں کی حیثیت جان بینکاک کے دستخطوں سے قابلِ تقابل ہے، اگرچہ تاریخی اور ثقافتی سیاق مختلف ہے۔ نیپولین، فرانس کا ایک نمایاں فوجی اور سیاسی رہنما، یورپی اور عالمی تاریخ پر گہرا اثر چھوڑ گیا، خصوصاً نیپولینی جنگوں کے دوران۔ اس کے دستخط، جو اکثر اپنے جری اور منفرد انداز کی وجہ سے پہچانے جاتے ہیں، اس کے طاقتور اثر و رسوخ اور اُن ہمہ گیر تبدیلیوں کی علامت بن گئے جو وہ یورپ میں لایا، جن میں وہ قانونی اصلاحات بھی شامل تھیں جو ضابطہ نیپولین کے نام سے جانی جاتی ہیں۔

بینکاک کے دستخط کی طرح، جو برطانوی حکمرانی کے خلاف مزاحمت اور امریکی آزادی کی جستجو کی علامت ہیں، نیپولین کے دستخط جرأت اور عزائم کی ایک مختلف قسم کی نمائندگی کرتے ہیں—یعنی یورپی سیاسی سرحدوں کی ازسر نو تشکیل اور فرانسیسی انقلابی نظریات کا فروغ۔ دونوں دستخط اپنی تاریخی شخصیات کے اُن کرداروں کی علامت ہیں جو انہوں نے اپنی قوموں کی تقدیر کی تشکیل میں ادا کیے، اور ان کے اقدامات کے عالمی تاریخ پر مرتب ہونے والے وسیع تر مضمرات کی بھی علامت ہیں۔

جب حزقی ایل نے پہیوں کے اندر پہیے دیکھے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے کی تاریخ کے دوران انسانی واقعات کے پیچیدہ باہمی تعامل کی نمائندگی کرتے تھے، تو ان پہیوں میں سے ایک کی تمثیل 1789 میں ایک پہیے سے کی گئی تھی، جب ریاستہائے متحدہ کا آئین—وہ درندہ جس کے پاس جمہوری سینگ اور پروٹسٹنٹ سینگ تھا—فرانس—وہ درندہ جس کے پاس مصر کا سینگ اور سدوم کا سینگ تھا—کے ساتھ متقاطع ہوا۔

1789 سے 1799 تک، فرانس ایک "زلزلہ" سے لرز اٹھا جوئے تہہ گڑھے سے نکلنے والے لادینیت کے درندے سے شروع ہوا تھا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں، 1789 اُس مدت کی نمائندگی کرتا ہے جو 18 جولائی 2020 سے شروع ہوتی ہے، جب لادینیت کے درندے نے حقیقی پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ کو گرا کر قتل کر دیا، اور پھر 3 نومبر 2020 کو اسی لادینیت کے درندے نے جمہوریت کے سینگ کو بھی گرا کر قتل کر دیا۔ 1789 کا پہیہ 2020 کے پہیے کی نمائندگی کرتا ہے، جو 18 جولائی (الوبیت) اور 3 نومبر 2020 (انسانیت) سے نمایاں ہوتا ہے۔

خدا کے دستخط، جن کی نمائندگی انسانیت کرتی ہے، دنیا کے دو سب سے مشہور دستخطوں میں پائے جاتے ہیں، جو دونوں 1789 سے وابستہ ہیں، اور دونوں اُن طاقتوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو زمین کے تخت پر پاپائیت کو بٹھاتے اور اس سے ہٹا دیتے ہیں۔ 1789، خدا کی سچائی کے دستخط کی نمائندگی کرنے والے تین سنگ میل میں سے درمیانی سنگ میل کی حیثیت سے، "تیرہ" نوآبادیوں کے دستخط اور فرانسیسی انقلاب کی "بغاوت" کا حامل ہے۔

1789 سے 1799 تک کا عرصہ فرانسیسی انقلاب کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے، اور عدد دس ایک آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے۔ 1789 'سچ' کا پہلا حرف ہے، اور 1799 فرانس میں اس دور کے آخری حرف کی نمائندگی کرتا ہے۔ درمیانی دور کی خصوصیت 1793 میں فرانس کے بادشاہ کی پھانسی تھی، جب شہری اس کے متکبر شاہی اقتدار کے خلاف بغاوت پر اتر آئے۔

انجیل سلامتی جسے فرانس نے رد کر دیا تھا، یقیناً جڑ سے اکھاڑی جانی تھی، اور اس کے نتائج نہایت بولناک ہونے والے تھے۔ 21 جنوری 1793 کو—یعنی اُس عین دن کے ٹھیک دو سو اٹھاون برس بعد جس روز فرانس اصلاح پسندوں کی ایذا رسانی پر پوری طرح کمر بستہ ہو گیا تھا—ایک اور جلوس نہایت مختلف مقصد کے ساتھ پیرس کی گلیوں سے گزرا۔ عظیم کشمکش، 230۔

1789 نے ریاستہائے متحدہ کے دو سینگوں والے درندے کے لیے تیرہویں حرف کی بغاوت، اور فرانس کے دو سینگوں والے درندے کے لیے پہلے حرف کی نشان دہی کی۔ فرانس کا درمیانی حرف 1793 تھا، جب فرانس کے بادشاہ کا سر قلم کیا گیا، اور ناپولین نے آخری حرف کی نمائندگی کی جب اس نے 1799 میں حکومت کا کنٹرول سنبھالا۔ فرانس کے تختہ الٹنے کی تاریخ میں 'سچائی' کے دستخط، جن کی نمائندگی 1789، 1793 اور 1799 کرتے ہیں، ایک پیشگوئی کا پہلے جو 1776، 1789 اور 1798 کے پیشگوئی کے پہلے کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔

دونوں تاریخوں میں انسانی تاریخ کے دو سب سے مشہور دستخط شامل ہیں، اور یوں 'حق' کے الہی دستخط کو دو انسانی دستخطوں کے ساتھ جوڑتی ہیں۔ دونوں پہلے تیرہواں حرف کے ساتھ اس دور میں مربوط ہیں جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا زمانہ ہے، جو 2020 میں دو گواہوں کے قتل سے لے کر 2023 میں ان کے اٹھ کھڑے ہونے تک پھیلا ہوا ہے، جس کی علامت 7 اکتوبر 2023 ہے۔

ہم اپنا مطالعہ اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔